وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔
اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ۙ﴿۲۵﴾	۲۵۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔
اَحۡيَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ۙ﴿۲۶﴾	۲۶۔ یعنی زندوں اور مردوں کو۔
وَّ جَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ؕ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور ہم نے اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔
اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ۚ﴿۲۹﴾	۲۹۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔
اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ﴿۳۰﴾	۳۰۔ یعنی اس سائے کی طرف چلو جسکی تین شاخیں ہیں۔
لَّا ظَلِيۡلٍ وَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ اللَّهَبِ ؕ﴿۳۱﴾	۳۱۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ۔
اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ۚ﴿۳۲﴾	۳۲۔ اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل۔
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ؕ﴿۳۳﴾	۳۳۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔
هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾	۳۵۔ یہ وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے۔
وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ اور نہ انکو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔